6229-دوست کا قرض ادا کرنے کا وعدہ کیا اب اس کے حج کا حکم کیا ہوگا

سوال

اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے سے قبل میں نے ایک بینک سے فائدہ کی بنیاد پر اپنے ایک دوست کے لیے قرض حاصل کیا اور میرے دوست نے قطعی طور پر معاہدہ کیا تھا کہ وہ خود اس قرض کی ادائیگی کرے گا، اب میں والدہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں، لیکن معاملہ یہ ہے کہ حج سے قبل وہ قرض ادا کرنے کی سکت نہیں رکھتا (یہ علم میں رکھیں کہ قرضہ میرے نام سے ہے)
توکیا میرے فریضہ حج کی ادائیگی پر یہ اثرانداز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی کا شکراور تعریف ہے جس نے آپ کو اسلام کا التزام کرنے کی توفیق سے نوازا، آپ نے جو کچھ ذکر کیا ہے وہ آپ کے حج کے صحیح ہونے پر کچھ بھی اثرانداز نہیں ہوتا، لھذا جب آپ کے پاس یقینی استطاعت ہو تو آپ حج کی ادائیگی کے لیے جائيں ۔

حج کے لیے استطاعت یہ ہے کہ : اسے صحیح البدن ہونا چاہیے، اور بیت اللہ تک پہنچنے کے لیے مواصلات مثلا ہوائی جہاز یا گاڑي یا جانور کا مالک ہو یا کرایہ ادا کرنے کی استطاعت ہو، یہ اس کے حالات پر منحصر ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ آنے جانے کے لیے زادراہ بھی رکھتا ہو لیکن یہ سب کچھ اس گھریلو خرچہ سے زائد ہونا چاہیے جو حج سے واپس آنے تک اس کے گھر میں خرچ ہوگا یا جن کا خرچہ ان کے ذمہ ہے اس سے زائد ہو۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (30/11) ۔

اور آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اللہ تعالی کے ہاں حرام کام میں اپنے دوست کی معاونت کرنے پر توبہ کریں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور تم برائی اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو}. ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے دوست کے سامنے اس مسئلہ کے حکم کی بھی وضاحت کریں اور اسے نصیحت کریں کہ وہ آئندہ اس کام کو نہ کرے اور اس سے توبہ کرلے ۔

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنے محبوب اور رضامندی والے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .